و لہذا زندہ انسان سے حیلہ اور وسیلہ درست ہے لیکن فوت شدہ انسان کسی کے کام نہیں آسکتا۔

سوال نمبر ۴۔ رفع الیدین کی صحیح احادیث کتنی ہیں؟

جواب۔ رفع الیدین پر امام بخاریؒ نے (جزء رفع الیدین) کے نام سے ایک رسالہ لکھا ہے جس میں کئی روایات موجود ہیں۔ امام بخاریؒ "بخاری شریف" میں بھی حضرت عبداللہ بن عمرؓ اور مالک بن حویرثؓ سے رفع الیدین کی احادیث لائے ہیں۔ جن سے رفع الیدین نماز شروع کرتے وقت، رکوع میں جاتے وقت، رکوع سے اٹھتے وقت کرنا ثابت ہے۔ حضرت عبداللہ بن عمرؓ دو رکعتوں کے بعد تشہد سے اٹھنے کے بعد بھی رفع الیدین کو مشروع قرار دیتے ہیں اور فرماتے ہیں کہ یہ بھی مرفوعاً ثابت ہے (بخاری شریف جلد اول ص ۱۰۲)

سوال نمبر ۵۔ میرے والد صاحب نے سات مرلہ زمین برائے مسجد خریدی جب اسے تعمیر کرنے کا وقت آیا تو اس کا طول و عرض کچھ نامناسب معلوم ہوا کیونکہ وہ شرقاً غرباً لمبائی میں تھی تو کیا مسجد کی اس جگہ کو لمبائی میں تبدیل کیا جاسکتا ہے؟ نیز والد صاحب فرمارہے تھے کہ ان سات مرلہ زمین سے تین مرلہ کسی ایک بیٹے کے مکان کیلئے تھی۔ تو کیا کسی دوسری جگہ چار مرلہ زمین لے کر مسجد بنائی جاسکتی ہے؟

جواب۔ مسجد کیلئے جو جگہ خریدی گئی اس میں آپ کے والد صاحب کی نیت یہی تھی کہ اس میں سے تین مرلہ میں کسی لڑکے کا مکان بنایا جائیگا اور چار مرلہ میں مسجد تو پھر مسجد کیلئے جگہ چار مرلہ ہی ہوگی۔ لیکن اس کی پوزیشن یہ ہے کہ اگر مسجد کی یہ جگہ گھریلو حویلی کے اندر ہو اور وہ عام لوگوں کیلئے وقف بھی نہ ہو تو پھر اس جگہ میں تبدیلی ہوسکتی ہے۔ اور اگر یہ زمین کھلی جگہ ہو اور عام لوگوں کی نماز کیلئے خریدی گئی ہو تو پھر اس میں تبدیلی نامناسب ہے، کیونکہ یہ جگہ وقف ہے اور وقف میں تبدیلی نامناسب ہے۔

حضرت عمرؓ نے اپنے وقف میں فرمایا " فتصدق عمرؓ انه لا يباع اصلها ولا يوهب ولا يورث " بخاری شریف کتاب الوصایا جلد اول ص ۳۸۹۔

یعنی اس وقف کو نہ فروخت کیا جائے اور نہ ہبہ اور نہ ہی اسے کسی کو وارثت میں دیا جاسکتا ہے۔ ہاں اگر مسجد کے ماحول میں اتنا شور وغل ہو کہ نماز اطمینان پڑھنا ناممکن ہو تو پھر تبدیلی کی جاسکتی ہے جیسے حضرت عمرؓ کے زمانہ میں کھجور فروشوں کی منڈی میں مسجد کو دوسری جگہ تبدیل کیا گیا لیکن آپکی مسجد کی یہ صورت نہیں! **واللہ اعلم بالصواب**

بقیہ صفحہ ۵

اہل حدیث حقوق کی آواز اس وقت تک نہیں اٹھائی جاسکے گی، جب تک کہ سارے اہل حدیث راہنما اکٹھے نہیں ہوں گے۔ یہ تو محض خواب ہے کہ تمام جماعتیں مدغم ہوجائیں گی۔ ہاں ایک نعرے پر، ایک مشن پر، تمام راہنما ایک جگہ اکٹھے ہوسکتے ہیں! صرف ایک نعرہ، ایک نصب العین ـــــ حقوق اہل حدیث۔

امیر محترم پروفیسر ساجد میر پہلے ہی حکومت کے ایوانوں میں کتاب وسنت کی بالادستی کے لیے نعرہ زن ہیں اور وہ حقوق اہل حدیث کے لیے بھی سب اہل حدیث زعماء کو ایک متفقہ لائحہ عمل اختیار کرنے کے لیے دعوت دے سکتے ہیں۔

(بشکریہ ہفت روزہ اہل حدیث لاہور)